## سوال

سماعت قرآن کا ثواب زیادہ ہے یا تلاوت کا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قرآن سننے کا ثواب پڑھنے سے زیادہ ہے۔؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

---

# ۔ بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

، کا اجروثواب قرآن سننے سے زیادہ ہے، اگرچہ قرآن کی تلاوت کرنا اور قرآن کا سماع دونوں ہی عمل مستحب اور بہت زیادہ اجروثواب کا باعث ہیں، لیکن قرآن کی تلاوت کرنا قرآن سننے سے افضل عمل ہے۔ تلاوت قرآن کی افضلیت پر درج ذیل احادیث دال ہیں:

1-ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لُ الَّذِی یَقرَاُ القُرآنَ کَالاُترُجَۃِ طَعمُھَا طَیِّبٌ وَرِیحُھَا طَیِّبٌ وَالَّذِی لَایَقرَاُ القُرآنَ کَالتَّمرَۃِ طَعمُھَا طَیِّبٌ وَلَارِیحَ لَھَا''

ں:5020، صحیح مسلم:797)

2-ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ جب وہ گھر واپس جائے تو اسے تین موٹی حاملہ اونٹنیاں ملیں؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا:

ثلاث آیات یقرؤبھن أحدکم فی صلاتہ خیر لہ من ثلاث خلفات عظام سمان»

صحیح مسلم۔ تین آیات جو کوئی نماز میں تلاوت کرتا ہے یہ اس کے لیے تین موٹی حاملہ اونٹنیوں سے بہتر ہے۔

3-عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ز أحرفا من کتاب اللہ فلہ بہ حسنۃ والحسنۃ بعشر أمثالھا لا أقول الم حرف ولکن ألف حرف ولام حرف ومیم حرف»

ں:2910، الصحیحۃ:3327)

دلیل ہیں کہ قراءت قرآن کا ثواب سماعت قرآن سے زیادہ ہے، کیونکہ ان کا تعلق پڑھنے کے ساتھ ہے۔ البتہ تلاوت سننا بھی مستحب فعل ہے اور اس کے استحباب پر درج ذیل روایت دال ہے۔ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عبداللہ بن مسعود سے کہا:

، کرمجھا پڑھ کر قرآن کی تلاوت جب کہ وہ

فَکَیفَ اِذَا جِئنَا مِن کُلِّ اُمَّۃٍ بِشَھِیدٍ وَجِئنَا بِکَ عَلٰی ھٰؤُلَاءِ شَھِیدًا ٤١ سورۃ النساء

اس آیت پر پہنچے تو آپ ﷺ رو دیے۔ صحیح مسلم)۔ یہ حدیث دلیل ہے کہ کسی معروف قاری وحافظ سے قرآن سننا مستحب فعل ہے اور امام نووی نے اس حدیث پر یہ عنوان قائم ہے

لِ اسۡتِمَاعِ الۡقُرۡآنِ وَطَلَبِ الۡقِرَاءَۃِ مِنۡ حَافِظِہٖ لِلِاسۡتِمَاعِ وَالۡبُکَاءِ عِنۡدَ الۡقِرَاءَۃِ وَالتَّدَبُّرِ.''

ن سننے، حافظ قرآن سے قرآن سننے کی فضیلت کا بیان اور قراءت کے وقت رونے اور غوروفکر کا بیان۔

لمختصر قرآن کریم کی تلاوت کرنا اور سننا دونوں ہی افضل اعمال ہیں لیکن قرآن کی تلاوت کا اجروثواب زیادہ ہے کیونکہ قرآن کی تلاوت کے اجروثواب کی جو فضیلت بیان ہوئی ہے، وہ فضیلت سماعت قرآن کے ثابت نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**محدث فتوی**

*فتوی کمیٹی*